السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنجاب میں بعض لوگوں نے یہ مشہور کر رکھا ہے کہ سلطان باہو کے مزار پر کبوتر "باہو باہو" کہتے ہیں! کیا یہ حقیقت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی کوئی حقیقت نہیں۔ ان لوگوں کو کس نے بتایا ہے کہ کبوتر ''باہو، باہو'' کہتے ہیں۔ کیا سلیمان علیہ السلام نے انہیں اطلاع دی ہے؟ اگر نہیں اور یقینا نہیں تو یہ پھر ان لوگوں کی منہ کی باتیں ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ تمام دنیا کے کبوتروں کی آوازیں ایک جیسی ہے۔ وہ کبوتر جو سلطان باہو کو جانتے بھی نہیں ان کی آواز بھی ایسی ہی ہوتی ہے۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ سلطان باہو کی دنیا میں آمد سے پہلے بھی کبوتروں کی ایسی ہی آواز تھی جو اپنی بولی میں اللہ کی حمد وثناء اور تسبیح بیان کرتے ہیں۔ اس بات کو سمجھنے کے لیے پچھلے سوال کے جواب پر ایک دفعہ پھر نظر ڈال لیں۔

اصل بات جو میں سمجھتا ہوں وہ یہ ہے کہ لوگوں نے پہلے سے ایک تصور قائم کر لیا ہے کہ مزار پر کبوتر "باہو، باہو" کہتے ہیں۔ اس پیشگی تصور کی بنا پر انہیں کبوتروں کی تسبیح و تحمید میں بھی 'باہو' کی آواز سنائی دیتی ہے۔

غیر اللہ کو پکارنے کا مرض انسانوں میں تو ہے حیوانوں میں نہیں۔ وہ تو صرف خالق کائنات کی ہی تسبیح بیان کرتے ہیں۔ وہ بچارے جو جہالت کی وجہ سے خود شرک میں مبتلا ہیں انہیں سارے اپنے جیسے ہی نظر آتے ہیں، لہذا ایسا عقیدہ رکھنا بھی شرک کے خطرے سے خالی نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ :60

محدث فتویٰ